نعت ﷺ

زندگی کیا ہے سمجھا دیا ہے مصطفیٰ آپؐ کی زندگی نے
تیرگی کے طلسمات ٹوٹے، راستہ دے دیا روشنی نے

شہر طائف ہو یا ارض مکہ یا کہ غزواتِ بدر و احد ہوں
حق کی تبلیغ میں دیں کی خاطر دکھ اٹھائے بھی ہیں آپؐ ہی نے

کوئی انسان نہ انسانیت تھی، ظلم کرنا بھی ایک خاصیت تھی
یہ عنایت ہے خیر البشرؐ کی، مل گئے زندگی کو قرینے

اس قدر ہم پہ ان کی عطا ہے بارِ احساں سے سر جھک گیا ہے
تم کو تفصیل کیا کیا بتاؤں، ہم کو کیا کچھ دیا ہے نبیؐ نے

سر اٹھاتی ہیں موجیں اٹھائیں، لاکھ طوفان آنکھیں دکھائیں
جن کے سر پہ ہو سایہ خدا کا ان کے ڈوبیں گے کیوں کر سفینے

حیرت دید طیبہ نہ پوچھو، ہوسکے تو ان آنکھوں میں دیکھو
بھیگی بھیگی ہیں کیوں میری پلکیں، چھلکے چھلکے ہیں کیوں آبگینے

ساحل مئی ۲۰۰۶ء